آزادحکومت ریاست جموں و کشمیر

نظامت تعلقات عامہ

pidajkgov@gmail.com (05822)92004
pidajkmzd@gmail.com (05822)920104
dgprmzdajk@gmail.com 0333-5487487
pidfacebook/Twitter Fax No. 05822-923177

مظفرآباد(پی آئی ڈی)11جون 2016ء

چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر جسٹس غلام مصطفیٰ مغل نے آزاد کشمیر کے تمام ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسران وریٹرننگ افسران اور ڈپٹی کمشنر صاحبان کو ہدایت کی ہے کہ 21 جولائی 2016 کو منعقد ہونے والے آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات کو شفاف، منصفانہ اور غیر جانبدرانہ بنانے کے لیے پولنگ سکیمز کا انتخابات سے 15 روز قبل مرتب ہوکر بعد از منظوری سرکاری گزٹ میں شائع ہونا اور الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری ہونے والے ضابطہ اخلاق پر عملدرآمد کو یقینی بنانا اُن کی ذمہ داری ہے۔ چیف الیکشن کمشنر نے ہدایت کی ہے کہ ریٹرننگ آفیسرز 22 جون 2016 تک پولنگ سکیم مرتب کر کے متعلقہ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسرز کو ارسال کریں گے اور اپنے دفتر میں نمایاں مقام پر آویزاں بھی کریں گے۔ قانون کی پاسداری آئین پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے اور اپنے فرائض منصبی نیک نیتی، دیانتداری اور سچائی سے ادا کیے جائیں تو ریاست کے عوام کی بہتر خدمت کی جاسکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر جسٹس غلام مصطفیٰ مغل نے مظفرآباد اور پونچھ ڈویژن کے ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسران، ریٹرننگ آفیسران اور ڈپٹی کمشنر صاحبان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں سیکرٹری الیکشن کمیشن آزاد جموں وکشمیر میاں نعیم اللہ، مظفرآباد اور پونچھ ڈویژن کے جوڈیشل آفیسران، ڈپٹی کمشنر صاحبان اور لیکشن کمیشن کے آفیسران بھی موجود تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر نے ہدایت کی کہ اگر کوئی شخص ریٹرننگ آفیسر کی طرف سے مرتب کردہ پولنگ سکیم پر شاکی ہوتو وہ شخص 23 جون 2016 سے 25 جون 2016 تک ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر کے پاس اپیل دائر کرسکتا ہے۔ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر متعلقہ شخص کو سماعت کرنے کے بعد اگر کوئی تبدیلی ہوتو عمل میں لاتے ہوئے 30 جون 2016 تک پولنگ سکیم سرکاری گزٹ میں مشتہر کریں گے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ 500 ووٹرز تک ایک پولنگ اسٹیشن قائم کیا جائے جس کا ایک بوتھ ہوگا لیکن اگر ووٹرز کی تعداد 500 سے 700 تک ہوتو وہاں ایک پولنگ سٹیشن اور دو بوتھ قائم کیے جائیں اور اگر 700 سے زائد ووٹرز ہوں تو دو پولنگ سٹیشنز الگ الگ قائم کیے جائیں۔ 700 سے زائد ووٹرز کی صورت میں تیسرا بوتھ کسی صورت نہ بنایا جائے۔ چیف الیکشن کمشنر نے یہ بھی ہدایت کی کہ پولنگ سٹیشن سرکاری عمارات میں قائم کیا جائے جہاں سرکاری عمارت دستیاب نہ ہو وہاں امیدواران کی باہمی رضامندی سے پرائیویٹ عمارت میں پولنگ سٹیشن قائم کیا جاسکتا ہے تاہم جس شخص کی عمارت میں پولنگ سٹیشن قائم کیا جائے اس کا کسی بھی امیدوار سے کسی قسم کا تعلق یا رشتہ نہیں ہونا چاہیے۔ جہاں سرکاری یا پرائیویٹ عمارت دستیاب نہ ہو وہاں عارضی شامیانہ میں خصوصی سیکورٹی میں پولنگ سٹیشن قائم کیا جاسکتا ہے۔ پرائیویٹ عمارت یا شامیانہ ہر دو صورتوں میں پولنگ سٹیشن قائم کرنے کے لیے پیشگی منظوری حاصل کرنا ہوگی۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ شہری علاقوں میں مردوں اور عورتوں کے لیے علیحدہ علیحدہ پولنگ سٹیشنز قائم کیے جائیں تاہم دیہی علاقوں میں مشترکہ پولنگ سٹیشنز پر مشتمل دو بوتھ قائم کیے جاسکتے ہیں لیکن وہاں پر بھی ووٹرز کی تعداد 500 سے زائد